۵۔ شام = صبح۔ ۶۔ عام = خاص۔ ۷۔ عروج = زوال۔ ۸۔ طول = عرض۔

IV۔ مذکر اور مونث لکھو۔

۱۔ رقبہ: مذکر۔ ۲۔ چادر: مونث۔ ۳۔ روز: مذکر۔ ۴۔ فہرست: مونث۔ ۵۔ دن: مذکر۔

۶۔ منزل: مونث۔ ۷۔ ضد: مونث۔ ۸۔ مثال: مونث۔ ۹۔ مندر: مذکر۔

۱۰۔ چاقو: مونث۔

V۔ مثال کے مطابق غیر متعلق الفاظ کی نشاندہی کیجیے:۔

مثال:۔ ودھان سودھا، تاج محل، قطب منار، علامہ اقبال = علامہ اقبال

۱۔ چمپا، گلاب، نیم، موگرا = نیم۔

۲۔ غالب، میر، تینندولکر، داغ = تینندولکر

۳۔ روٹی، موت، پھل، ترکاری = موت۔

۴۔ سائنس دان، اگال دان، ریاضی دان، تاریخ دان = اگال دان۔

۵۔ دہلی، بنگلورو، تاج محل، حیدرآباد = تاج محل۔

VI۔ ان سوالوں کے جواب لکھیے:۔

۱۔ ودھان سودھا کو کس نے اور کب بنایا؟

ج۔ ودھان سودھا کو شری کینگل ہنومنتیا نے 1957ء کو بنایا۔

۲۔ ودھان سودھا کی سنگِ بنیاد کس نے اور کب رکھی؟

ج۔ ودھان سودھا کی سنگِ بنیاد ہمارے ملک کے پہلے وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے جولائی 1951ء کو رکھا۔

۳۔ ودھان سودھا کے معمار کون تھے؟

ج۔ ودھان سودھا کے معمار بی۔ آر۔ مانکم ہیں۔

۴۔ ودھان سودھا کی اونچائی کتنی ہیں؟

ج۔ ودھان سودھا کی اونچائی 150 فٹ یعنی 46 میٹر ہے۔

۵۔ ودھان سودھا کا رقبہ کتنا ہے؟ اور کتنی منزلوں پر پھیلا ہوا ہے؟

ج۔ ودھان سودھا کی زمین رقبہ پانچ لاکھ پانچ ہزار پانچ سو پانچ مربع فٹ ہے۔ عمارت سطحِ زمین پر چار اور زیرِ زمین میں ایک منزل پر مشتمل ہے۔

۶۔ اسمبلی ہال کسے کہتے ہیں؟

ج۔ ودھان سودھا کے بیچوں بیچ دوسری اور تیسری منزل کے درمیان ایک وسیع ہال بنا ہوا ہے اسے اسمبلی ہال کہتے ہیں۔

۷۔ ودھان سودھا کی تعمیر پر کتنا خرچ آیا تھا؟

Scanned with CamScanner

ج۔ ودھان سودھا کی تعمیر پر اس وقت پونے دو کروڑ روپے خرچ ہوئے تھے۔

۸۔ ودھان سودھا کو کب برقایا جاتا ہے؟

ج۔ ودھان سودھا کو کچھ خاص دنوں میں جیسے قومی تہواروں، کنڑ راجیہ اتسو اور کبھی کبھار عام تعطیلات میں برقایا جاتا ہے۔

VII۔ ان سوالوں کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے:۔

۱۔ کینگل ہنومنتیا کے ذہین میں ودھان سودھا کی تعمیر کا تصور کب اور کیسے آیا؟

ج۔ شری کینگل ہنومنتیا وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے روس امریکہ، یوروپ وغیرہ ممالک جایا کرتے تھے، وہاں انہوں نے بہت سی خوبصورت عمارتیں دیکھیں۔ انہوں نے محسوس کیا کہ ہماری ریاست کے لئے ایک شاندار سرکاری عمارت کی ضرورت ہے۔ اور اسلئے کینگل ہنومنتیا کے ذہین میں ودھان سودھا کی تعمیر تصور پیدا ہوا۔

۲۔ ودھان سودھا میں کون کونسے دفتر موجد ہیں؟

ج۔ ودھان سودھا میں وزیر اعلیٰ کا دفتر، وزراء کے دفاتر، اسپیکر کا دفتر، کونسل چیرمین اور انکے علاوہ مختلف محکموں کے اعلیٰ معتمدوں کے دفاتر بھی موجد ہیں۔

۳۔ ودھان سودھا میں اراکین اسمبلی کہاں اکٹھا ہوتے ہیں؟ اور کیوں؟

ج۔ ودھان سودھا کے بیچوں بیچ دوسری اور تیسری منزل کے درمیان ایک وسیع ہال بنا ہوا ہے۔ اس ہال کو اسمبلی ہال کہتے ہیں، ہمارے اراکین وہاں اکٹھا ہوئے ہیں اور اسمبلی کی کاروائیوں میں حصہ لیتے ہیں۔ اس کے اوپر بھی ایک وسیع ہال ہے جس میں قانون ساز کونسل (ایم ایل سی) کی کاروائیاں ہوتی ہے۔

@@@@@@@@@@@@@@@

نظم : 3 ہندوستان

چھٹویں جماعت

۱۔ نظم لکھئے:۔

یہ ہندوستان، رشک خلد بریں — اگلتی ہے سونا وطن کی زمیں
کہیں کوئلے اور لوہے کی کان — کہیں سرخ پتھر کی اونچی چٹان
کہیں سنگ مرمر کی شفاف سل — پھسلتا ہے جس کی صفائی پہ دل
بہت سے خزینے ہیں اس خاک میں — ہزاروں دفینے ہیں اس خاک میں
ہماری گھٹائیں گہر بار ہیں — ہمارے بیاباں بھی گلزار ہیں
بڑے رس بھرے ہیں ہمارے ثمر — بہت ہی گھنے ہیں ہمارے شجر
گل ولالہ و یاسمین کے ایاغ — مہکتے ہوئے آم کے سبز باغ

Scanned with CamScanner

لٹکتے ہوئے خوشے انگور کے — جھلکتے ہوئے جام بلور کے
ہرے اور بھرے جنگلوں کی بہار — جھلا جھل چمکتے ہوئے ریگزار
یہ سورج کی کرنوں کا رنگین جال — کہ جس طرح فطرت نے کھولے ہوں بال
افق سے ابلتا ہوا رنگ و نور — فضاؤں میں پرواز کرتے طیور
کنول جھیل میں مسکراتے ہوئے — چراغاں کا منظر دکھاتے ہوئے
تڑپتی، مچلتی، ہوئی بجلیاں — سمندر میں ناچتی ہوئی ندیاں
یہ نیلم اور الماس کے کوہسار — یہ چاندی کے پگھلے ہوئے آبشار
یہ مخمل میں لپٹی ہوئی وادیاں — ہمالہ کی گل پاش شہزادیاں
یہ گنگا کا آنچل یہ جمنا کی ریت — یہ دھان اور گیہوں کے شاداب کھیت

II۔ ان الفاظ کے معنی لکھیے:۔

۱۔ رشک: یہ آرزو کہ جو چیز دوسرے کو حاصل ہے وہ ہمیں بھی مل جائے۔ ۲۔ کان: معدن۔
۳۔ سنگ: پتھر۔ ۴۔ شفاف: صاف ستھرا۔ ۵۔ سل: پتھر کا لمبا چوڑا ٹکڑا جو عمارتوں میں لگایا جاتا ہے۔
۶۔ خزینہ: خزانہ۔ ۷۔ دفینہ: گڑا ہوا خزانہ۔ ۸۔ گہر: موتی۔ ۹۔ ثمر: پھل۔
۱۰۔ شجر: درخت۔ ۱۱۔ ایاغ: پیالہ۔ ۱۲۔ خوشہ: گچھا۔ ۱۳۔ جام: پیالہ۔
۱۴۔ بلور: ایک چمک دار اور معدنی جوہر۔ ۱۵۔ فطرت: قدرت۔
۱۶۔ افق: آسمان کا کنارہ۔ وہ جگہ جہاں زمین و آسمان ملے ہوئے دکھائی دیتے ہوں۔
۱۷۔ طیور: پرندے۔ ۱۸۔ چراغاں: کئی چراغوں کے ذریعہ روشنی کرنا۔
۱۹۔ نیلم: نیلے رنگ کا قیمتی جوہر۔ ۲۰۔ شاداب: ہرا بھرا۔

III۔ مرکب الفاظ لکھیے:۔

۱۔ خلد بریں: جنت کا سب سے اونچا طبقہ۔ ۲۔ گہر بار: موتی برسانے والا۔
۳۔ گل و لالہ و یاسمین: پھول۔ ۴۔ جھلا جھل: چمک۔ ۵۔ ریگزار: ریگستان۔
۶۔ رنگ و نور: رونق۔ ۷۔ کوہسار: پہاڑی جگہ۔ ۸۔ گل پوش: پھولوں سے ڈھکا ہوا۔

IV۔ ان الفاظ کے اضداد لکھیے:۔

۱۔ بلندی = پستی۔ ۲۔ صفائی = گندگی۔ ۳۔ گل = خار۔ ۴۔ بہار = خزاں۔
۵۔ قدرتی = مصنوعی۔

Scanned with CamScanner

V۔ ان الفاظ سے واحد جمع لکھیے:

۱۔ نغمہ + نغمات۔ ۲۔ شجر + اشجار۔ ۳۔ چٹان + چٹانیں۔ ۴۔ کلی + کلیاں۔

۵۔ کرن + کرنیں۔ ۶۔ باغ + باغات۔ ۷۔ خزینہ + خزینے۔ ۸۔ وادی + وادیاں۔

۹۔ طائر + طیور۔ ۱۰۔ چال + چال۔

VI۔ الفاظ کی صحیح ترتیب سے مصرعے لکھیے:

۱۔ سحر شفاف کی مرمر سنگ کہیں ۲۔ چال کرنوں رنگین کا سورج ہے کی

ج۔ کہیں سنگ مرمر کی شفاف سحر۔ ج۔ یہ سورج کی کرنوں کا رنگین چال۔

۳۔ بلور چھلکتے کے جام ہوئے ۴۔ الماس کوہسار نیلم کے کے اور ہے

ج۔ چھلکتے ہوئے جام بلور کے۔ ج۔ یہ نیلم اور الماس کے کوہسار۔

VII۔ جوڑ لگائیے:

۱۔ یہ ہندوستان ار شک خلد بریں — اگلتی ہے سونا وطن کی زمیں

۲۔ بہت سے مزے ہیں اس خاک میں — ہزاروں دفینے ہیں اس خاک میں

۳۔ گل و لالہ و یاسمیں کے ایاغ — مہکتے ہوئے آم کے سبز باغ

۴۔ کنول جھیل میں مسکراتے ہوئے — چراغاں کا منظر دکھاتے ہوئے

۵۔ یہ گنگا کا آنچل یہ جمنا کی ریت — یہ دھان اور گیہوں کے شاداب کھیت

VIII۔ غیر متعلق لفظ الگ کیجئے:

۱۔ الفت، چاہت، محبت، نفرت = نفرت۔ ۲۔ چمن، ایاغ، گلشن، باغ = ایاغ۔

۳۔ کھلانا، گیت، ترانہ، گانا = کھلانا۔

IX۔ خانہ پری کیجئے:

۱۔ کہیں کوئلے اور لو ہے۔ ۲۔ ہماری گھٹائیں گہر بار ہیں۔

۳۔ کنول جھیل میں مسکراتے ہوئے۔ ۴۔ فضاؤں میں پرواز کرتے طیور۔

۵۔ افق سے ابلتا ہوا رنگ و نور۔

X۔ عام بول چال استعمال ہونے والے ان جملوں کو صحیح اردو میں لکھیے۔

۱۔ ہم صباں میسور وجار یں ۲۔ ہماری امی کو بیراں بہوت پسند

ج۔ ہم کل میسور جا رہے ہیں۔ ج۔ ہماری امی کو بیر بہت پسند ہیں۔

Scanned with CamScanner

۳۔ ہمارے گھر میں پورے پانچ آدمیاں ہیں ۴۔ ہماری استادنی صباں گاؤں جار یں کتے

ج۔ ہمارے گھر میں پورے پانچ آدمی ہیں۔ ج۔ ہماری استاد کل گاؤں جارہے ہیں۔

XI۔ مذکر اور مونث لکھیے:۔

ا۔ آبشار: مذکر۔ ۲۔ وادی: مونث۔ ۳۔ کوہسار: مذکر۔ ۴۔ فطرت: مونث۔

۵۔ کان: مذکر۔ ۶۔ خوشہ: مذکر۔ ۷۔ رنگ: مذکر۔ ۸۔ سل: مذکر۔

۹۔ یاسمین: مونث۔ ۱۰۔ گلزار: مونث۔

XII۔ جملوں میں استعمال کیجئے:۔

ا۔ ہندوستان: ہمارا ملک ہندوستان ہے۔ ۲۔ وطن: ہمارا وطن ہندوستان ہے۔

۳۔ افق: وہ جگہ جہاں زمین اور آسمان ملے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اسے افق کہتے ہیں۔

۴۔ جنگل: جنگل میں بہت سارے جنگلی جانور اور اوپر پرندے رہتے ہیں۔

۵۔ گھٹائیں: برسات کے موسم میں آسمان پر گھٹائیں نظر آئے۔ ۶۔ گلزار: عید کے دن گلزار ہوجاتے ہیں۔

۷۔ صفائی: پاکی صفائی آدھا ایمان ہے۔ ۸۔ سونا: ہندوستان کو سونے کی چڑیا کہا جاتا ہے۔

XIII۔ ان سوالوں کے جوابات لکھیے:۔

ا۔ ہندوستان کس کی لکھی ہوئی نظم ہے؟

ج۔ نظم ہندوستان مولانا الطاف حسین حالی کی لکھی ہوئی نظم ہے۔

۲۔ حالی نے ہندوستان کی جنت سے بڑھ کر کیوں کہا ہے؟

ج۔ شاعر نے ہندوستان کو جنت بڑھ کر کہا ہے کہ کیونکہ ہندوستان دنیا میں ایک عجیب وانوکھا ملک ہے۔

۳۔ ہمارے ملک میں کون کونسے معدنیات کے خزانے پائے جاتے ہیں؟

ج۔ ہمارے ملک میں معدنیات سونا، کوئلے، لوہے کی کان، سرخ پتھر کی اونچی چٹان سنگ مرمر کی شفاف سل وغیرہ خزانے پائے جاتے ہوں۔

۴۔ نظم میں شاعر نے کن کن پھولوں کا ذکر کیا ہے؟

ج۔ نظم میں شاعر نے پھولوں اور پھلوں کا ذکر کیا ہے کہ لالہ یاسمین کے ایاغ آم انگور کے گوشے جام بلور وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

۵۔ شاعر نے نظم میں ہندوستان کی کن دو مشہور ندیاں کا ذکر کیا ہے؟

ج۔ شاعر نے نظم میں ہندوستان کی دو مشہور ندیوں گنگا، جمنا کا ذکر کیا ہے۔

@@@@@@@@@@@@@@@@@@@@

Scanned with CamScanner